

تعلیمات نبج البلاغه

ترجمہ

مرزا غلامی امام خان

تحریر

علامہ جواد محدثی

www.ketab.ir

سرشناسه	محدثي، جواد، ۱۳۳۱ -
عنوان قراردادى	نهج البلاغه . اردو . برگزیده . شرح
عنوان و نام پدیدآور	درسهای از نهج البلاغه . اردو
مشخصات نشر	تعلیمات نهج البلاغه/ تحریر جواد محدثی؛ ترجمه عسکری امامخان.
مشخصات ظاهری	تهران: آثار سبز، ۱۳۹۴.
شابک	۵۰۱ ص.
وضعیت فهرست نویسی	978-600-7441-63-3
یادداشت	فیفا
یادداشت	اردو
یادداشت	عنوان دیگر: درسهای از نهج البلاغه
موضوع	کتابنامه به صورت زیرنویس
شناسه افزوده	علین ابی طالب (ع)، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ ق. نهج البلاغه -- نقد و تفسیر
شناسه افزوده	خان، آسکاری امام
رده بندی کنگره	علین ابی طالب (ع)، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ ق. نهج البلاغه. برگزیده. شرح
رده بندی دیسی	BP/۳۸۶۰۴۶/۱۳۹۴۰۴۷ت۳م/
شماره شابشناسی ملی	۹۵۱۵/۲۹۷
	۳۹۰۷۲۲۴

مشخصات

کتاب کا نام:

علی بن ابی طالب

تحریر:

علامہ جواد محدثی

ترجمہ:

مولانا عسکری امام خان

کمپوزنگ:

الغدير فاؤنڈیشن ہندوستان

ناشر:

آثار سبز پبلیکیشن

تعداد:

۲۰۰۰

پرائس:

ابدائی

تاریخ اشاعت:

پہلا ایڈیشن 2016

شابک:

978-600-7441-63-3

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

خیابان سیمہ بین شہید مفتی و شہید موسوی، پلاک ۱۷۳

تہران فون نمبر: ۸۸۸۳۱۳۱۰

مقدمہ

نہج البلاغہ ایسی مقدس کتاب ہے جو کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ قرآن مجید کے بعد عالمگیر شہرت رکھنے والی مقدس کتاب یہی ہے۔ اس کتاب کی عظمت و نورانیت کے پیش نظر اہل اسلام و ایمان اور دیگر ادیان و مکاتب کے لوگ بھی اپنی اصلاحات کے مطابق اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ معصوم اور منصوص امام کا کلام دیگر کلام امام کا نہیں رہتا ہے۔ خداوند عالم کی ذات حکیم و بصیر ہے اور امام معصوم خداوند عالم کا برحق نمائندہ نیز خداوند عالم کی حکمت کا ظہر ہوتا ہے۔ امام معصوم کے ہر قول اور ہر فعل میں حکمت ہی حکمت ہوتی ہے۔ کلام امام علیہ السلام میں عقل اندر نور اور غور و فکر کرنے اور اس کی گہرائی میں غوطہ ور ہونے سے انتہائی عمدہ، گراں قیمت اور نایاب حکمت کے دُر در گوہر نصیب ہوتے ہیں۔ کلام امامت، کلام حکمت ہوتا ہے لہذا مومن اس امر کا مشتاق ہوتا ہے کہ اس کلام امامت، سننا یا پڑھنا نصیب ہو، تاکہ اس کلام کے اندر اپنی گمشدہ چیز "حکمت" کو پا سکے۔ نہج البلاغہ وہی نورانی ساب ہے جس کی شعاعیں اہل دل کی نورانیت و آسودگی کا باعث بنتی ہیں۔

نہج البلاغہ علوم و معارف کا وہ سرمایہ ہے کہ جس کی عظمت و اہمیت ہر دور میں تسلیم کی جاتی رہی ہے اور ہر زمانہ کے علماء و ادباء نے اس کی عظمت و بلندی کا بیانیگ دہل اعتراف کیا ہے۔ نہج البلاغہ صرف ادبی شاہکار ہی نہیں بلکہ اخلاق کا سرچشمہ اور ایمان و حقائق کے معارف کا بے مثال خزانہ ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں وحی الہی کی خوشبو اور کلام نبویؐ کی شمیم کو محسوس کیا جاسکتا ہے، یہ کتاب وحی الہی کا سلسلہ رُک جانے کے بعد یقین و اطمینان کے لحاظ سے علم و حکمت کی جیتی جاگتی تصویر ہے؛ جس میں حکمت آمیز و پند و نصیحت کے گوہر موجود ہیں جو تعلیم و تہذیب میں ہم دوش قرآن ہے جس پر عمل دین و دنیا کی سعادت ہے۔

نوح البلاغہ میں درج خطبات و مکتوبات میں دو چار خطبوں اور ایک دو خط کے علاوہ تمام تحریریں اس دور کی ہیں کہ جب حضرت علی علیہ السلام ظاہری خلافت پر فائز ہوئے جبکہ اقتدار و حکومت کے لالچی افراد اور شورش پسندوں نے خون عثمان کا بہانہ بنا کر آپ کو لڑائیوں میں الجھائے رکھا ہی اپنا مقصد بنا رکھا تھا مگر ان وجود حضرت علی علیہ السلام نے خلوت و جلوت اور گھسان کی لڑائیوں میں اپنے سمت امیز سمت اور دہی انتشار کے ہجوم میں ہدایت و تربیت کے الہی فریضے کو جاری رکھا۔

کتاب "نور حورۃ علیہ قم المقدسہ ایران کے مایہ ناز عالم دین، محقق عصر علامہ الشیخ جواد محدثی کی شہرہ آفاق کتاب "در سہانی از نوح البلاغہ" کا اقتباس ہے جس کا ترجمہ عالم با عمل حبیب الاسلام مولانا عسکری امام خان صاحب نے کیا ہے جس کے لئے ادارہ موصوف کا شکر گزار ہے۔

آج دنیا کا ہر فرد تیز نے سہ تھو دین اسلام کی طرف راغب ہو رہا ہے لہذا ہم سب کا دینی اور قومی فریضہ ہے کہ قرآن کریم اور محمد وآل محمد علیہم السلام کی تعلیمات دنیا کے گوشہ و کنار تک پہنچائیں تاکہ تشنگان علوم آل محمد علیہم السلام ان نورانی کلمات سے استفادہ کر لیں۔ ایمان کو جلا بخشیں۔ کتاب حاضر بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

خداوند عالم تمام خادمان اسلام بالخصوص مؤلف و مترجم کو مزید توفیق عنایت فرمائے۔ (آمین)

والسلام

در شبہ اردو

ادارہ تحریک ترجمہ تہران